سوال

عشق کا (30)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہ عشق کا لفظ اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں، قرآن وحدیث سے واضح کریں اور ساتھ ہی عشق لفظ کی لفظی تشریح مستند کتب سے درج کریں۔ (محمد شاررخ، میانوالی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اٰن حکیم اور حدیث رسول میں اللہ کے لئے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جو لفظ کثرت سے آیا ہے وہ محبت ہے جیسے اللہ کا ارشاد ہے :

ئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا (یاد رکھے) عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا جن سے وہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے۔ "

ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا :

"اے معاذ یقیناً میں تیرے ساتھ محبت کرتا ہوں"۔ تو معاذ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے "اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں بھی آپ کے ساتھ محبت کرتا ہوں"۔ (مسند احمد 5/230، 244 رقم 22119، ابوداؤد 1022، صحیح ابن خزیمہ 751

یں محبت کے الفاظ والی کئی ایک آیات ہیں اور اسی طرح احادیث صحیحہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنھم ایک دوسرے کے لئے محبت کا لفظ استعمال کرنا چاہیے اور یہ بھی یاد رہے کہ قرآن حکیم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بھی صحیح حدیث میں

نے عشق کیا اور چھپایا اور پاکباز رہا اور مرگیا وہ شہید ہے۔ "

اد 5/166، 262، 6/50، 51، 11/298، 13/184

ہ 309۔

اد 3/306، 307

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[تفہیم دین]

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 62

محدث فتویٰ